۵۔ میاں بیوی کے جنسی تعلق سے: ہیپاٹائٹس "بی" میاں بیوی سے ایک دوسرے کو منتقل ہونے کا امکان زیادہ ہوتا ہے لیکن اگر حفاظتی ٹیکے لگائے جائیں تو یہ امکان تقریباً ختم ہو جاتا ہے۔ اس لئے اگر میاں یا بیوی میں سے کسی ایک کو یہ مرض ہو تو دوسرا فریق ٹیکے ضرور لگوالے اس کے بعد آپس کے تعلق کو جاری رکھنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہوگا۔

ہیپاٹائٹس "سی" کا اس طرح پھیلنے کا امکان بہت کم ہوتا ہے اور اس لئے کسی خاص احتیاط کی ضرورت نہیں ہوتی۔

ایڈز کا مرض ایک سے دوسرے فریق کو لگنے کا امکان بہت زیادہ ہوتا ہے اور اس کا مکمل علاج بھی اب تک دریافت نہیں ہو سکا اسلئے اگر ایک فریق کو ایڈز ہو تو آپس کے جنسی تعلق سے اجتناب یا ہمیشہ کنڈوم کا استعمال کرنا چاہئے۔

ماہواری کے دوران جماع کرنے سے ان جراثیم کے پھیلاؤ کا خطرہ مزید بڑھ جاتا ہے۔ اسلام دوران حیض جماع کرنے سے منع کرتا ہے اور اسی طرح عورتوں سے غیر فطری جنسی عمل کو بھی سختی سے منع کیا ہے۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے "جو شخص حائضہ عورت کیساتھ جنسی عمل کرے یا غیر فطری عمل کرے، تو گویا وہ محمد ﷺ کے احکامات کو ماننے سے انکار کرتا ہے" (مسند احمد)

۶۔ عصمت فروشی اور ہم جنس پرستی: طوائفیں (Prostitutes) اور ہم جنس پرست (Homosexuals) دونوں ہیپاٹائٹس "بی"، "سی" اور ایڈز کو پالنے اور دوسروں میں منتقل کرنے کے اہم ذرائع ہیں۔ کیونکہ یہ جراثیم ان لوگوں میں بہت پائے جاتے ہیں انڈیا کے شہر ممبئی کے عصمت فروشی کے بازار میں ایڈز کے جراثیم تقریباً ۲۵ سے ۴۰ فیصد طوائفوں میں پایا گیا۔ طوائفیں ان بیماریوں کے پھیلانے کا اہم ذریعہ ہیں۔ ہم جنس پرستی مغربی ممالک میں ان بیماریوں کے لگنے اور پھیلاؤ کا سب سے اہم سبب ہے۔

اسلام نے عصمت فروشی اور ہم جنس پرستی کو حرام قرار دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ " اور زنا کے قریب بھی مت جاؤ، وہ بہت برا فعل اور بڑا ہی برا راستہ ہے" (بنی اسرئیل۔ ۳۲) یعنی زنا کرنا تو حرام ہے ہی زنا کے احتمال کے مواقع کے قریب جانے سے بھی منع کیا گیا ہے۔ ایک اور آیت میں فرمایا گیا "اور تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے اپنی خواہش پوری کرتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم بالکل ہی حد ہی سے گزر جانے والے لوگ ہو۔" (الاعراف۔ ۸۱)

رسول اللہ ﷺ نے بھی ان دونوں حرام طرز اعمال کی شدید مذمت فرمائی ہے اور ان لوگوں کو سخت ترین سزا دینے کا حکم دیا ہے

ان امراض کے لگنے اور پھیلاؤ کے بارے میں غلط فہمیاں:

یہاں یہ بات بھی ذکر کر دینا مناسب ہے کہ ہاتھ ملانے، اکٹھے رہنے، اکٹھا کھانے پینے یا غسل خانے کے باہم استعمال سے یہ مرض ایک شخص سے دوسرے کو منتقل نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی یہ پیشاب، پسینے یا لعاب وغیرہ سے منتقل ہوتا ہے۔ مکھی، مچھر یا کھٹمل کے کاٹنے وغیرہ سے بھی یہ مرض منتقل نہیں ہوتا۔

ماں کے بچے کو دودھ پلانے سے بھی یہ مرض بچے کو نہیں لگتا اور ماؤں کو پورے دو سال اپنے بچوں کو دودھ پلانا چاہیے۔

متاثرہ افراد (مریض) کو الگ رکھنا، ان کے ساتھ ایک جگہ کام نہ کرنا، ایک گھر میں نہ رہنا یا کھانا وغیرہ اکٹھا نہ کھانا سب غلط رویے ہیں کیونکہ اس طرح یہ مرض کسی کو منتقل نہیں ہوتا۔ اگر ایسا ہوتا تو ڈاکٹر خود ان مریضوں کو دیکھنا ہی چھوڑ دیتے۔

ان مریضوں سے میل جول بالکل عام آدمی کی طرح رکھنا چاہیے۔ ہمیں مریض سے نہیں بلکہ مرض سے نفرت کرنی چاہیئے۔ اور اس کے تدارک کا بندوبست کرنا چاہیئے۔

شکریہ

پشاور میڈیکل کالج پرائم فاؤنڈیشن پشاور

publicinfo@prime.edu.pk

فون: 0333-9248930 / 0300-9345311

ویب سائٹ: www.prime.edu.pk

کالا یرقان (ہیپاٹائٹس بی اور سی) اور ایڈز وجوہات، تدارک (روک تھام) اور احتیاطی تدابیر

انسٹیٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ و

ڈیپارٹمنٹ آف کمیونٹی ہیلتھ سائنسز پشاور میڈیکل کالج

یہ مضمون پرائم فاؤنڈیشن کی ویب سائٹ prime.edu.pk پر موجود ہے اور ڈاؤنلوڈ/پرنٹ کیا جا سکتا ہے۔

طویل المدتی کالا یرقان (Chronic Hepatitis B and C) دو مخصوص جرثوموں (یعنی "Hepatitis "B اور "Hepatitis "C وائرس) کے ذریعے پھیلتا ہے اور اسی طرح ایڈز بھی ایک مخصوص جرثومے (Human Immunodeficiency Virus) کے ذریعے پھیلتا ہے۔ اس وقت دنیا میں تقریباً 35 کروڑ افراد Hepatitis "B" جبکہ 15 کروڑ افراد Hepatitis "C" اور 5 کروڑ افراد ایڈز سے متاثر ہیں۔ صرف Hepatitis "B" سے ہر سال تقریباً دس لاکھ افراد موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ ان تینوں بیماریوں کے پھیلنے کی وجوہات ایک ہی جیسی ہیں اور تمام وجوہات قابلِ تدارک بھی ہیں۔

اس وقت پاکستان میں تقریباً دس فیصد آبادی کالے یرقان سے متاثر ہے اس کا علاج ممکن لیکن بہت مہنگا ہے۔

ایڈز، ہیپاٹائٹس 'بی' اور 'سی' کا سبب بننے والے عوامل اور ان سے بچاؤ کے طریقوں کو ذیل میں مختصراً بیان کیا گیا ہے۔

(الف) خون کے ذریعے پھیلاؤ:

کسی مریض کے متاثرہ خون سے آلودہ دھاری دار آلے کے ذریعے کسی صحت مند شخص کی جلد یا جھلی کے کٹ جانے سے جب آلودہ خون کی معمولی مقدار بھی ذیل میں دیئے گئے کسی طریقے سے صحت مند شخص کے جسم میں داخل ہو جائے۔

۱۔ انجکشن کیلئے ایک ہی سرنج کا بار بار استعمال۔

۲۔ خون کا انتقال۔

۳۔ گُودنا (Tattooling) (جسم پر سوئی کے ذریعے نقش کندہ کرنا)۔

۴۔ متاثرہ خون سے آلودہ کسی دھاری دار آلے (جیسے سوئی، چاقو، بلیڈ یا استرہ وغیرہ) کا استعمال۔

۵۔ بعض اوقات ٹوتھ برش یا کنگھی کے ذریعے۔

(ب) جنسی طریقوں سے پھیلاؤ:

اس کے دو بنیادی ذریعے ہیں؛

ا۔ دوران زچگی ماں سے بچے کو منتقلی۔

۲۔ شوہر یا بیوی سے ایک دوسرے کو ازدواجی تعلق کے ذریعے منتقلی۔ اس طریقے سے ہیپٹائیٹس "سی" کے لگنے کا امکان بہت کم ہوتا ہے۔

۳۔ ناجائز جنسی اختلاط خصوصاً ہم جنس پرستوں اور طوائفوں کے ذریعے۔ مغربی ممالک اور امریکہ میں یہ ہیپاٹائٹس "بی" اور ایڈز کے پھیلنے کا سب سے اہم سبب ہیں۔

تدارک اور بچاؤ: حفاظتی ٹیکے ہیپاٹائٹس "بی" کو روکنے میں بہت موثر ثابت ہوئے ہیں۔ اگر آپ نے یہ حفاظتی ٹیکے نہیں لگوائے تو اولین فرصت میں لگوالیں۔ ہیپاٹائٹس "سی" اور ایڈز کے تدارک کے لئے حفاظتی ٹیکے ابھی تک نہیں بنائے جا سکے۔ البتہ ان بیماریوں کا مکمل تدارک درجہ ذیل طریقوں سے کیا جا سکتا ہے۔

ا: سوئی کا استعمال: انجکشن لگاتے وقت ہمیشہ ڈسپوزبل سرنج (Disposable syringe) کا تقاضا کریں اگر خون کی ضرورت پڑے تو ہمیشہ ہیپاٹائٹس بی، سی اور HIV سے پاک ٹیسٹ شدہ خون کا تقاضا کریں دانتوں کے ماہر ڈاکٹر یا سرجن کو آپریشن (چھوٹا ہو یا بڑا) کے دوران ممکنہ تسلی کر لینی چاہیے کہ آپریشن یا دانتوں کے علاج کے لئے جو اوزار استعمال کئے جا رہے ہیں وہ صاف (Sterilized) ہیں کان یا ناک چھیدنے کے لئے جو ڈسپوزبل سوئیاں استعمال کریں۔

۲۔ گُودنا (Tattooling): اس میں جلد پر تل بنانا، نام کندہ کرنا یا کوئی نقش بنانا وغیرہ بھی شامل ہیں۔

کسی مریض کی استعمال شدہ آلودہ سوئی یا کوئی بھی چیز جس سے اسکے جسم کو گُودا گیا ہو، دوسرے صحتمند شخص میں مرض منتقل ہونے کا باعث بن سکتی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے گُودنے سے منع فرمایا ہے اور اسے حرام قرار دیا ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ایک حدیث میں بیان کیا گیا کہ "میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ نہ تو گودنے کا عمل کرو اور نہ ہی کراؤ"۔ اسی طرح حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے "کہ اللہ نے ان عورتوں پر عذاب نازل فرمایا ہے۔ جنہوں نے گُودنے کا عمل کیا تھا"۔

۳۔ نشہ کرنا/نشے کی عادت: نشے کی عادت میں مبتلا افراد کو ایڈز، ہیپاٹائٹس 'بی' اور 'سی' لگنے کا امکان بہت زیادہ ہوتا ہے۔

اسلام نے نشے کی ہر قسم کو حرام قرار دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "اے ایمان والو! یہ جو شراب اور جوا اور بت اور قرعہ کے تیر ہیں یہ سب گندے کام اور شیطانی عمل ہیں۔ سو ان سے بچو تاکہ تم نجات پاؤ" (المائدہ - ۹۰)۔ اور حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "کہ ہر وہ چیز جو نشہ دلائے وہ حرام ہے"

۴۔ زچگی کے دوران ماں سے بچے کو منتقلی: ہیپاٹائٹس بی اور ایڈز کا زچگی کے دوران ماں سے بچے کو منتقل ہونے کا کافی امکان ہوتا ہے۔ اگر بچے کو پیدائش کے فوراً بعد ہیپاٹائٹس "بی" کے حفاظتی ٹیکے لگا دیئے جائیں تو یہ ہیپاٹائٹس "بی" کا تقریباً سو فیصد تدارک کر سکتے ہیں۔ زچگی کے دوران ہیپاٹائٹس "سی" کا بچے کو منتقل ہونے کا احتمال کم ہوتا ہے اور تقریباً پانچ فیصد بچوں کو ماں سے یہ مرض لگ سکتا ہے۔